تصورِ اسلام

تعارف:

اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں، جو انسان کی صرف ذاتی اور انفرادی زندگی میں رہنمائی فراہم کرتا ہو اور جو محض کچھ عبادات، چند اذکار اور چند مخصوص رسموں پر مشتمل ہو، بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو اللہ پاک اور انکے آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی ھدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر کرتا ہے اور نقشہ بناتا ہے۔ اسلام، زندگی کے ہر پہلو کو ھدایت الہی کے نور سے منور کرتا ہے، خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، معاشرتی ہو یا تہذیبی، مادی ہو یا روحانی، معاشی ہو یا سیاسی اور ملکی ہو یا بین الاقوامی۔ اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ اللہ کی زمین پر اللہ کا قانون نافذ ہو اور دل کی دنیا سے لیکر اس کائنات کے ہر حصے میں اللہ تعالیٰ کی مرضی پوری ہو۔ اسلام کا مطلب صرف ایک خدا کے احکامات کو ماننا ہے۔ اس حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے: ان الدین عند اللہ الاسلام (آل عمران: 19)

ترجمہ: "بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔"

اسلام کے لغوی معنی:

لفظ اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی سر تسلیم خم کرنا، اطاعت کرنا، اپنی مرضی کو قربان کرنا اور مکمل سپردگی کے ہیں

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

اس کے دوسرے لفظی معنی "امن و سلامتی" کے ہیں۔
لہٰذا اسلام کا مطلب اپنا مقصد اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا
اور خود کو اسکی مرضی کے مطابق تابع کرنا ہے۔

اسلام کے اصطلاحی معنی:

اصطلاحی اعتبار سے
اسلام کا معنی ہے، "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ
تعالیٰ کے پاس سے جو خبریں اور احکام لے کر آئے
اُن کی تصدیق کرنا اور اُن پر عمل کرنا۔"

اسلام اور قرآن مجید:

قرآن مجید میں کئی
مقامات پر اسلام کا ذکر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد
پاک ہے: ان الدین عند اللہ الاسلام (آل عمران: 19)
ترجمہ: "بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔"
ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہج وھو فی
الاخرۃ من الخسرین (آل عمران: 85)، ترجمہ: "اور جو
کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول
نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"
ومن یسلم وجھہ الی اللہ وھو محسن فقد استمسک بالعروۃ الوثقی ط
والی اللہ عاقبۃ الامور (لقمان: 22)۔ ترجمہ: "جو شخص اپنا
اطاعت کا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ اپنے عمل اور حال میں صاحب
احسان بھی ہو تو اُس نے مضبوط حلقے کو پختگی سے تھام لیا، اور سب
کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔"

اسلام اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ان رجلا سال النبی ص

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

ای المسلمین خیر؟ قال: من سلم المسلمون من لسانہٖ و یدہٖ. ترجمہ: "ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: کون سا مسلمان افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا" جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔" (بخاری و مسلم).

حدیث جبرائیل کا مفہوم ہے: "اسلام اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی گواہی دینے اور اپنی سلوٹوں کو قائم کرنے کا نام ہے۔"

شریعت کی رو سے اسلام کے معنی:

شریعت کی رو سے اسلام کا مفہوم ہے۔" اپنی خواہشات کو رضامندی سے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے سامنے پیش کرنا اسلام ہے۔"

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت و یومن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ لا انفصام لھا واللہ سمیع علیم (البقرہ: 256)

ترجمہ: "دین میں کوئی زبردستی نہیں، بے شک ہدایت کی راہ گمراہی سے خوب جدا ہو گئی ہے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑا مضبوط سہارا تھام لیا جس سہارے کو کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔"

امام غزالی ؒ کے مطابق اسلام کا مفہوم:

"اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے، حقوق اللہ اور حقوق العباد۔"

ڈاکٹر حمید اللہ کی رو سے اسلام کا مفہوم:

"اسلام ایک توحیدی دین ہے، جو صرف اور صرف نبی کریم ﷺ

Scanned with CamScanner

کے ذریعے نازل ہوئی۔"

اسلام کا مفہوم: مولانا صدر الدین اصلاحی کے مطابق:

"قرآن مجید کی مکی سورتیں ہمیں عقائد اور مدنی سورتیں عبادات کے بارے میں درس دیتی ہے۔ لہٰذا اسلام عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے۔"

اسلام ایک عالمگیر دین کا نام ہے:

اسلام ایک عالمگیر دین کا نام ہے۔ جو ہمیں زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام کسی خاص وقت یا خاص علاقوں کیلئے نہیں ہے، بلکہ پوری دنیا کیلئے تاقیامت قائم رہے گا۔

اسلام اور پوری عالم انسانیت:

اسلام پوری عالم انسانیت کیلئے آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: "اس کے سبب ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کسی جان کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے بدلے کے بغیر کسی شخص کو قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا اور جس نے کسی ایک جان کو زندہ رکھا اس نے گویا تمام انسانوں کو زندہ رکھا اور بے شک ان کے پاس ہمارے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ آئے پھر بے شک ان میں سے بہت سے لوگ اس کے بعد (بھی) زمین میں زیادتی کرنے والے ہیں۔" (المائدہ: 32)۔

4- ان اللہ اصطفیٰ لکم الدین فلا تموتن الا وانتم مسلمون (البقرہ- 132)

ترجمہ: "بے شک اللہ نے یہ دین تمہارے لئے چنا ہے تو تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔"

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

تصور اسلام کی وضاحت:

اسلام نہ صرف عقائد میں اطاعت اور فرمانبرداری کی تلقین کرتا ہے بلکہ عبادات، اخلاقیات، سیاست، ثقافت، سماجی رویے، قوانین، معیشت، قومی اور بین الاقوامی معاملات اور انفرادی اور اجتماعی امور کیلئے قوانین واضح کرتا ہے۔

تصور اسلام کی بنیاد اس بات پر قائم ہے کہ پوری کائنات کا خالق اللہ تعالی ہے۔ جس نے اس کائنات میں دیانتداری اور آزمائش کے ساتھ زندگی گزارنے کیلئے مخصوص مدت سے نوازا ہے۔ اس مقصد کیلئے ایک قانون الہی عطا کیا گیا ہے۔ جس کی پاسداری کرنے یا نہ کرنے کی آزادی بھی دی گئی ہے۔ سورۃ الکھف میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

(الکھف: 29): وقل الحق من ربکم فمن شاء فلیومن و من شاء فلیکفر۔ ترجمہ: "اور تم فرمادو کہ حق تمھارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے"

سید امیر علی کے مطابق: تصور اسلام کی بنیادی اساس درج ذیل اصولوں پر مبنی ہے:

1- اللہ کی وحدانیت، غیر مادی طاقت، اور لامحدود رحم و محبت پر یقین رکھنا۔

2- انسانوں کے درمیان اخوت اور ہمدردی کو فروغ دینا۔

3- غیر ضروری جذبات پر قابو پانا۔

4- اللہ تعالی کیلئے شکر کا اظہار کرنا۔

5- آخرت میں تمام انسانی اعمال کے حساب و کتاب کا یقین کرنا۔

Scanned with CamScanner

احمد ال گلواش اپنی کتاب " مذہب اسلام " میں تصور اسلام کا خلاصہ بیان کرتے ہیں: کہ لفظ " اسلام " کا مطلب " اللہ کی مرضی کے تابع ہونا " اور " حضور ؐ کی پیروی کرنا ہے "۔ یہ حضور ؐ کے مذہب کے مختلف قوانین کی طرف اشارہ کرتا ہے جو کہ اللہ نے سماجی زندگیوں کی ذمہ داریوں اور اہم عبادات دونوں میں لوگوں کی راہنمائی کیلئے قائم کیے ہیں یہ اصول تعداد میں پانچ ہیں:

1. اعتقادات:

اسلام کے پانچ بنیادی عقائد ہیں:

توحید پر ایمان، نبی کریم ؐ کی رسالت پہ ایمان، ملائکہ پر ایمان، کتب آسمانی پر ایمان، اور روز آخرت پر ایمان۔

2- عبادات:

عبادات سے مراد ارکان اسلام ہیں، کلمہ طیبہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ، اور حج۔

3- معاملات:

وہ ذمہ داریاں جو انسانوں کے درمیان طے پاتی ہے، جیسا کہ تنازعات، شادی بیاہ کی رسومات، اور دفاعی امور۔ اسلام کے سماجی نظام میں ان سب کیلئے قانون موجود ہے

4- اخلاقیات:

اخلاقیات سے مراد، حضور ؐ کے سکھائے ہوئے طریقے اور قرآن پاک کے بیان کردہ تمام اخلاقی فضائل ہیں۔ جس میں خلوص، توکل، عاجزی، شکر، قناعت، آزادی، صبر اور روزمرہ زندگی کے معاملات شامل ہیں۔

Bahar Paper Product

Scanned with CamScanner

5. عقوبات:

عقوبات میں دو طرح کے جرائم ہیں:
حدود اللہ اور تعزیر۔ اول الذکر کی سزا اللہ نے تجویز کی ہے۔ اور موخر الذکر کی سزا ریاست متعین کر سکتی ہے۔
چند عقوبات مندرجہ ذیل ہیں: انسان کے قتل اور جسمانی ضرر پہنچانے کی سزا۔ چوری کی سزا۔ زنا اور بدکاری کی سزا۔ تہمت کی سزا، شراب نوشی کی سزا وغیرہ۔

1. اسلام کا آغاز: ہر قوم کا دین اسلام تھا:-

اسلام کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے جبکہ اس کی تکمیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوئی ہے: علامہ محمد غزالی مصری فرماتے ہیں:
"وہ غلطی کرے گا جو یہ گمان کرے کہ اسلام اُس دین کا نام ہے جو پندرہ سو سال پہلے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے۔ اسلام تو ان تمام رسالتوں کا عنوان ہے جو ابتدائے تخلیق سے آج تک لوگوں کو ہدایت دیتی چلی آ رہی ہے۔"
قرآن پاک میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
ما کان ابراھیم یھودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما ط
(آل عمران 3: 67)۔ ترجمہ: "ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھا اور نہ نصرانی بلکہ وہ باطل سے جدا رہنے والے مسلمان تھے۔"

2. اسلام کا تصور الوہیت:

اسلام کا تصور الوہیت بہت واضح ہے۔ اسلام شرک اور کفر کی تمام اقسام کی نفی کرتا ہے۔
ان الشرک لظلم عظیم ط۔ (لقمان: 13) ترجمہ: "بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔" اسلام میں اللہ تعالیٰ کی معرفت سب سے پہلے ضروری ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کی پاکی، اس کی

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

تعریف، اس کے اچھے ناموں اور بلند صفات کو اس
اس انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ جب آپ قرآن پڑھیں
گے تو ہر جگہ پر اللہ تعالیٰ کا مطلق کنٹرول محسوس
کریں گے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے
اور ساری کائنات کا تھامنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آتی ہے
اور نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین
میں ہے۔" (البقرہ: 255).

3. اسلام کا تصور رسالت:

اسلام کا تصور رسالت
یہود و نصاریٰ کے تصور کی طرح نہیں ہے وہ کچھ انبیاء
پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ کا انکار کرتے ہیں۔ مسلمان رحمت
عالم ﷺ سے لیکر حضرت آدم ؑ تک ہر اس نبی کو مانتے ہیں
جس کا قرآن و سنت میں ذکر ہے۔ اس حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "رسول ایمان لایا ہے اس پر جو اس کے رب کی طرف سے
اس پر اترا ہے اور مسلمان بھی اس پر ایمان لائے ہیں۔
سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس
کی کتاب پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے
کسی کے درمیان ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے۔" (البقرہ: 285).

4. اسلام کا تصور آخرت:

اسلام کے نظام زندگی
میں آخرت کی اہمیت غیر معمولی ہے۔ تمام انبیاء
کی دعوت میں اس بنیادی حیثیت حاصل رہی ہے۔ انبیاءؑ
نے وحی کی روشنی میں اس شعور کو اجاگر کیا ہے اور اللہ کا

Babar Paper Product

M T W T F S DATE:

پیغام انسانوں تک پہنچایا ہے کہ مرنے کے بعد بھی ایک زندگی ہے۔ قرآن مجید عقیدہ آخرت پر اس قدر واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: فورب السماء والارض انہ لحق مثل ما انکم تنطقون (الذاریات: 23). ترجمہ: "تو آسمان اور زمین کے رب کی قسم! بیشک یہ حق ہے (قیامت) ویسی ہی زبان میں جو تم بولتے ہو"۔

وکلھم اتیہ یوم القیمۃ فردا. (مریم: 95) ترجمہ: "اور ان میں سے ہر ایک روز قیامت اس کے حضور تنہا آئے گا۔"

اولئک ھم الکفرون حقا، واعتدنا للکفرین عذابا مھینا. (النساء: 151)

ترجمہ: "تو یہی لوگ پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

4- اسلام کا تصور اطاعت:

اسلام اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا نام ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی بات سننا اور ماننا مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی مرضی کے تابع بنائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ومن یسلم وجھہ الی اللہ وھو محسن فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ والی اللہ عاقبۃ الامور. (لقمان: 22) ترجمہ: "جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عمل وہ نیک ہو اس نے حقیقتاً ایک مضبوط قابل سہارا تھام لیا۔" یایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالکم (محمد: 33). ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ اور اپنے عمل کو باطل نہ کرو۔"

ابوبکر بن ابی شیبہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "من اطاعنی فقد اطاع اللہ ومن عصانی فقد عصی اللہ"۔ ترجمہ: "جس نے

Scanned with CamScanner

میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے
میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔" (سنن ابن ماجہ)

5- اسلام کا تصورِ دعوت:

اسلام دنیا کا واحد دین ہے
جس نے صاف صاف اعلان کیا کہ: لا اکراہ فی الدین۔ ترجمہ:
"دین میں کوئی زبردستی نہیں" (البقرہ: 256).
وقل الحق من ربکم فمن شاء فلیومن ومن شاء فلیکفر۔
ترجمہ: "اور تم فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے
ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے" (الکہف: 29).
سورۃ الاعراف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے نبی! عفو و درگزر
سے کام لو، بھلائی کی تلقین کیے جاؤ اور جاہلوں سے نہ الجھو" (الاعراف: 199).

6- اسلام کا تصورِ انابت (توبہ):

اگر مسلمان سے گناہ ہو
جائے تو وہ فوراً ہی اس پر شرمندہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے: ترجمہ: "حقیقت میں جو لوگ متقی ہیں ان کا
حال تو یہ ہوتا ہے کہ کبھی شیطان کے اثر سے کوئی برا خیال اگر انہیں چھو
بھی جاتا ہے تو فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں صاف نظر آنے لگتا ہے
کہ ان کے لیے صحیح طریقہ کار کیا ہے۔" (الاعراف)
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں
ہر دن اللہ کے حضور سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔" (صحیح ابن حبان).

7- اسلام کا تصورِ نجات:

اہل کتاب نے یہ گمان کر لیا تھا
کہ دین صرف چند رسومات کا نام ہے اور یہود و نصاریٰ
کے سوا کوئی جنت میں نہیں جائے گا۔ تو ان پر واضح کیا

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

گیا کہ ایسا ہرگز نہیں۔ دین اللہ تعالیٰ سے تعلق اور
بہترین عمل کا نام ہے۔ جس کسی نے اپنے دل میں اللہ تعالیٰ
کے لیے اخلاص پیدا کر لیا اور اپنا عمل صالح بنا لیا تو وہ
نامراد نہیں ہو سکتا۔ اس حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے:
وقالوا لن يدخل الجنة الا من كان هودا او نصرى تلك
امانيهم قل هاتوا برهانكم ان كنتم صدقين.
ترجمہ: "اور اہل کتاب نے کہا: ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا مگر
وہی جو یہودی ہو یا عیسائی۔ یہ ان کی من گھڑت تمنائیں ہیں۔
تم فرما دو: اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ۔" (البقرہ: 111).

8. اسلام کا تصورِ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔
ایسا ضابطہ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا ہے۔ اس حوالے سے
ارشاد باری تعالیٰ ہے: ان الدين عند الله الاسلام. "بے شک
اللہ کے نزدیک تو اصل دین اسلام ہے۔" (آل عمران: 19).
اسلام وہ دین ہے جو اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کی بنیاد پر ایک
پورا ضابطہ زندگی پیش کرتا ہے۔ اور انسان سے مطالبہ کرتا ہے
کہ اسے قبول کرے اور اس کی پیروی کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ
کے قانون کے آگے جھکنے اور اس کی اطاعت کرنے کا نام اسلام ہے۔

9. اسلام کا تصورِ اجتہاد:

جس اسلام کی تبلیغ حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم نے کی وہ وحی کی آخری شکل ہے۔ حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیدہ، عبادت، اور اخلاق و کردار کی
بنیادیں مستحکم کر دیں۔ ان ہدایات اور بنیادوں پر وقت
گزرنے یا جگہ بدلنے کے ساتھ کوئی فرق نہیں پڑ سکتا۔ یہاں الجھ

Bahar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

معاملات کو انسانی عقل کے سپرد کیا گیا ہے
جو سزائیں دین میں واضح ہیں ان کے علاوہ دھوکا دہی، غصب
جعلسازی، سود، خیانت، غبن، یتیم کا مال کھانا اور میدان
جنگ سے فرار وغیرہ بیشتر جرائم کی سزائیں عقلی اجتہاد
پر چھوڑ دی گئی ہیں۔ ان معاملات میں ایمان اور پرہیزگاری
کی روح کے ساتھ عقل سے کام لے کر ہی معاملات کو حل کیا جاسکتا ہے۔
حضرت عمرو بن العاص رض سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا: اذا حکم الحاکم فاجتھد ثم اصاب فلہ
اجران حکم فاجتھد ثم اخطا فلہ اجر۔ (صحیح البخاری)
ترجمہ: "اگر کوئی قاضی فیصلہ کرے اور اس کے استدلال پر عمل کرنے
کی کوشش کرے اور وہ صحیح ہو تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔ اگر کوئی جج
فیصلہ دیتا ہے، اپنے استدلال کو لاگو کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس
سے غلطی ہوتی ہے۔ تو اسے ایک اجر ملے گا۔"

اسلام کا تصور اخلاق: .10

ایمان کے بعد دین کا اہم
ترین مطالبہ اخلاق کو پاک کرنا ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں
کہ انسان مخلوق اور خالق، دونوں سے متعلق اپنے عمل کو
پاکیزہ بنائے۔ یہی وہ چیز ہے جسے عمل صالح سے تعبیر
کیا جاتا ہے۔ قرآن مجید اس معاملے میں بالکل واضح ہے کہ
جو شخص ان دونوں کے ساتھ اللہ کے حضور میں آئے گا، اس کے
لئے جنت ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔ ارشاد فرمایا گیا:
ومن یاتہ مومنا قد عمل الصلحت فاولئک لھم الدرجت العلی ۔
ترجمہ: "اور جو اس کے حضور مومن ہو کر آئیں گے، اس طرح کہ
انھوں نے نیک عمل کیے ہوں گے وہی ہیں جن کیلئے اونچے درجے ہیں۔" (طہ: 75)

Scanned with CamScanner

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان اکمل الناس ایمانا احسنھم خلقا وان حسن الخلق لیبلغ درجۃ الصوم والصلاۃ۔ ترجمہ: "بے شک کامل ترین ایمان والے لوگ بہترین اخلاق والے ہوتے ہیں، کیونکہ اچھے اخلاق روزے اور نماز کے درجے تک پہنچتے ہیں۔" (مسند البزار: 7445).

12. اسلام کا تصور تزکیہ:

دین کا مقصد تزکیہ ہے۔

اس کے کمال تک پہنچنے کا ذریعہ اللہ اور بندے کے درمیان تعلق کا صحیح طور پر قائم ہو جانا ہے۔ یہ تعلق جتنا مستحکم ہوتا ہے انسان اپنے علم و عمل کی پاکیزگی میں اتنا ہی ترقی کرتا ہے۔ محبت، خوف، اخلاص و وفا اور اللہ تعالیٰ کی بے پایاں نعمتوں کے لیے اعتراف کے جذبات، یہ اس تعلق کے باطنی مظاہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قد افلح من زکھا۔ ترجمہ: "وہ شخص کامیاب ہوا جس نے اپنے آپ کو پاک کر لیا۔"

13. اسلام کا تصور معاشرت:

سورۃ النساء کی آیت نمبر 1 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "لوگو! اپنے اس پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس کی جنس سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیے اور اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے مدد چاہتے ہو اور رشتوں کے بارے میں بھی خبردار رہو۔ بے شک، اللہ تم پر نگران ہے۔"

خلاصۂ بحث: درخت کا اصل مقصد پھل دینا ہے۔ مگر جب وہ بڑا ہوتا ہے تو وہ انسانوں کو سایہ بھی دیتا ہے۔ یہی معاملہ اسلام کا بھی ہے۔ اسلام کا اصل مقصد انسانوں کے اوپر ہدایت ربانی کا دروازہ کھولنا ہے تاکہ وہ اپنے رب کی ابدی قربت حاصل کر سکیں۔ مگر اسلام مکمل سچائی ہے اور سچائی جب ظہور میں آتی ہے تو وہ ہر اعتبار سے انسانیت

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

کے لیے برکت اور افادیت کا باعث ہوتی ہے۔ اسلام اپنے
تمام تصورات میں کامل ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے
کہ علمی، اخلاقی اور معاشرتی سطح پر اسلام کا
درست تصور پیش کیا جائے۔ اس میں جہاں پر اہلِ علم
کی ذمہ داری ہے وہاں عام مسلمانوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ اسلام
کے روشن اصولوں پر عمل کر کے اسلام کے حقیقی کردار
کو دنیا کے سامنے نمایاں کریں۔

Scanned with CamScanner